قومی نصاب

برائے

اسلامیات (اعلیٰ)

نویں تا بارھویں جماعت

۲۰۰۹

وزارتِ تعلیم، شعبہ نصابیات

حکومتِ پاکستان، اسلام آباد

فہرست عنوانات

نمبرشمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۱	عمومی مقاصد	۱
۲	خصوصی مقاصد	۲
۳	قومی نصابِ اسلامیات (اعلیٰ) برائے نویں جماعت	۵
۴	قومی نصابِ اسلامیات (اعلیٰ) برائے دسویں جماعت	۱۰
۵	قومی نصابِ اسلامیات (اعلیٰ) برائے گیارھویں جماعت	۱۵
۶	قومی نصابِ اسلامیات (اعلیٰ) برائے بارھویں جماعت	۱۸
۷	ضمیمہ نمبر۱: منتخب احادیث کا ترجمہ وتشریح (برائے نویں ودسویں جماعت)	۲۲
۸	ضمیمہ نمبر۲: منتخب احادیث کا ترجمہ وتشریح (برائے گیارھویں و بارھویں جماعت)	۲۹
۹	راہنمائے اساتذہ	۴۰
۱۰	ہدایات برائے مصنفین ومولفین کتب	۴۲
۱۱	جائزہ اورامتحان (برائے نویں ودسویں جماعت)	۴۳
۱۲	جائزہ اورامتحان (برائے گیارھویں و بارھویں جماعت)	۴۵
۱۳	کمیٹی برائے قومی نصاب اسلامیات (اعلیٰ)	۴۷
۱۴	نظرثانی کمیٹی برائے قومی نصاب اسلامیات (اعلیٰ)	۴۹

عمومی مقاصد

نصاب اسلامیات (اعلیٰ) کی تدریس کے مکمل ہونے پر طلبہ اس قابل ہوسکیں گے کہ:۔

۱۔ وہ قرآن مجید کا اس طرح مطالعہ کرسکیں کہ قرآن مجید کا فہم اُن پر آسان ہو جائے اور وہ اس قدر علمی استعداد پاسکیں کہ قرآنِ مجید کا ترجمہ اور تفسیر (کسی حد تک) کرسکیں۔ مضامین قرآن مجید کے تمام پہلوؤں پر ان کی نظر مثبت اور تعمیری ہو۔

۲۔ وہ حدیث وسنت کی اہمیت اور ضرورت کو جان سکیں اور جمع وتدوین کے تمام مراحل سے آگاہ ہوسکیں۔

۳۔ وہ چند مشہور کتب حدیث اور منتخب اصطلاحاتِ حدیث سے متعارف ہوسکیں۔

۴۔ وہ اسلامی علوم کے مختلف شعبوں سے آگاہ ہوسکیں اور ان سے استفادہ کی کوشش کرسکیں۔

۵۔ وہ مختلف علوم میں مسلمانوں کی خدمات کا ادراک کرسکیں۔

۶۔ وہ اسلامی تہذیب وتمدن کی ابتداء، ارتقا اور عصرِ حاضر میں اس کی اہمیت جان سکیں اور اس میں اپنا کردار ادا کرنے کی تحریک پاسکیں۔

۷۔ وہ اسلامی تہذیب وتمدن میں پیش رفت کا تاریخی تناظر میں جائزہ لے سکیں تاکہ مثبت نتائج اخذ کرسکیں۔

۸۔ وہ اسلام کے تصورِامت سے آگاہ ہوکر عصرِ حاضر کے اُن مسائل کو حل کرسکیں جو امتِ مسلمہ کو درپیش ہیں۔

۹۔ وہ مسلم ممالک اور غیر مسلم ممالک میں اقامت وسکونت کے حدود اور آداب جان سکیں۔

۱۰۔ وہ عربی زبان میں اس قدر مہارت حاصل کرلیں کہ اسلامی تعلیمات عربی متن میں پڑھ اور سمجھ سکیں۔

خصوصی مقاصد

اسلامیات (اعلیٰ) کا نصاب اس طرح ترتیب دیا گیا ہے کہ اس کو پڑھنے کے بعد طلباء اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ:۔

۱۔ وہ وحی کا مفہوم جان سکیں اور الہامی کتب سے آشنا ہو سکیں۔

۲۔ قرآن مجید کی کتابت، رسم الخط کو جان سکیں اور قرآنِ مجید میں موجود رموزِ اوقاف سے واقفیت کے ذریعے قرآنِ مجید کو درست طریقے سے پڑھ سکیں، نیز وہ آدابِ تلاوت اور اس سے متعلقہ امور کی پابندی کر سکیں۔

۳۔ قرآنِ مجید کو اس کی فصاحت و بلاغت کے ادراک اور اس کے مضامین کی ہمہ گیریت وتنوع کے فہم کے ساتھ اس طرح مطالعہ کر سکیں کہ انھیں معلوم ہو جائے کہ قرآنِ مجید دائمی ضابطۂ حیات ہے۔

۴۔ وہ قرآنِ مجید میں توحید، رسالت، آخرت، ملائکہ، عبادت اور نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے مقام و منصب کے حوالے سے آیات کا تفصیلی مطالعہ کرنے کی استعداد پا سکیں اور مجوزہ آیاتِ قرآنیہ کا ترجمہ اور تشریح کر سکیں۔

۵۔ قرآنِ مجید کے دیگر زبانوں اور خاص طور پر اردو زبان میں تراجم کی اہمیت سے واقف ہو جائیں، چند اہم تراجم کی خصوصیات کو جان جائیں اور تفسیرِ قرآن کے اصول وضوابط سے انھیں آگاہی حاصل ہو۔ نیز یہ کہ وہ عالم اسلام کی چند نمایاں تفاسیر کے اسالیب سے متعارف ہو جائیں۔

۶۔ قرآنِ مجید کے اساسی مباحث جو عقائد، غور وفکر اور سماج وتمدن سے متعلق ہیں، کے بارے میں قرآنِ مجید کی منتخب آیات کا مطالعہ کر سکیں اور اپنی زندگی کو انفرادی اور اجتماعی سطح پر ان تعلیمات کے مطابق بنا سکیں۔

۷۔ وہ حدیث کی حفاظت وصیانت کے اہتمام سے آگاہ ہوسکیں اور علوم حدیث کی ضروری اصطلاحات، مشہور کتب حدیث کی اہمیت وافادیت اور اصولِ حدیث کے اساسی قوانین سے باخبر ہوسکیں تاکہ مجوزہ احادیث کا بااعتماد ترجمہ اور ضروری تشریح کرسکیں۔

۸۔ وہ حدیث وسنت کے فرق کو جان سکیں تاکہ استنباط مسائل میں کسی الجھن کا شکار نہ ہوں۔

۹۔ وہ عبادات کا وسیع تر مفہوم سمجھتے ہوں اور اس کی مختلف صورتوں مثلاً نماز، روزہ، انفاق وزکوٰۃ وغیرہ کی عبادتی نیز معاشرتی اہمیت سے آگاہ ہوں اور انھیں اپنی زندگی کا حصّہ بناسکیں۔

۱۰۔ قرآنِ مجید کی منتخب آیات کی روشنی میں وہ سیرتِ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مختلف درخشاں پہلوؤں کا مطالعہ کرسکیں اور اوّلین مسلم معاشرے کے رہنما اصولوں کی روشنی میں اپنے معاشرے کے سُدھار کی تدبیر کرسکیں۔

۱۱۔ قرآنِ مجید کی منتخب آیات وسورتوں کا مطالعہ کرتے ہوئے قرآنِ مجید کے لیے اپنے ذوق مطالعہ کو وسعت دیتے ہوئے آیاتِ قرآنی پر غور وفکر کی عادت کو پختہ کرسکیں۔

۱۲۔ حدیثِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روایت اور نقدِ روایت نیز تدوینِ حدیث کی ابتدائی تاریخ سے واقف ہوسکیں۔ محدثین کے اصولوں کو جان سکیں اور حدیث نبوی کی تشریعی حیثیت سے آگاہ ہوسکیں۔

۱۳۔ احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متن کا مطالعہ کرسکیں اور ان کی جامعیت اور بلاغت سے واقف ہوسکیں۔

۱۴۔ وہ اصول فقہ، فقہ اور علم منطق کے حوالے سے مسلمانوں کی خدمات سے آگاہ ہوسکیں۔

۱۵۔ وہ علم فلسفہ، علم کلام اور دیگر سائنسی علوم سے اس طرح باخبر ہو جائیں کہ ان علوم میں مزید پیش رفت اور جدت کا حوصلہ پا سکیں۔

۱۶۔ اسلام میں علم اور حصولِ علم کی حیثیت سے واقف ہوسکیں نیز مسلمانوں کے شاندار علمی ماضی اور مختلف علوم میں مسلمانوں کی خدمات سے آگہی حاصل کرتے ہوئے خود بھی ان میدانوں میں آگے بڑھنے کا جذبہ اپنے اندر بیدار کر سکیں۔

۱۷۔ اسلام کے نظامِ سیاست سے اچھی طرح واقفیت حاصل کر سکیں اور دیگر سیاسی نظاموں کے مقابلے میں اسلامی نظام حکومت کی فوقیت سے آگاہ ہوسکیں۔ نیز یہ کہ طلبہ اس ضمن میں جدید رویوں سے آگاہ ہوسکیں۔

۱۸۔ طلبہ عالمِ اسلام کے بارے میں گہری معلومات اور بصیرت حاصل کر سکیں، قوموں کے عروج وزوال کے اسباب ان کی نظر میں ہوں اور انھیں سامنے رکھ کر طلبہ امتِ مسلمہ کی بالعموم اور پاکستان کی بالخصوص تشکیل نو کے قابل ہوسکیں۔ نیز اس حاصل شدہ بصیرت کے ذریعے وہ مسلمانوں کی مشکلات کا حل سوچ سکیں۔

۱۹۔ وہ تاریخی تناظر میں اسلامی تہذیب وتمدن کے ارتقاء کو جان سکیں تا کہ عصر حاضر میں امتِ مسلمہ کے سیاسی، معاشرتی اور معاشی مسائل کے حل کی تحریک پا سکیں۔

۲۰۔ وہ عصر حاضر میں دہشت گردی کے حوالے سے مسلمانوں پر لگائے جانے والے الزامات کو اپنے کردار اور رویوں سے رد کرنے کی ترغیب پا سکیں۔

۲۱۔ عربی زبان کی مہاراتِ اربعہ کے ساتھ ساتھ مختلف علوم سے واقف ہوسکیں اور عربی ادب کا مطالعہ، قرآنِ مجید، حدیث وآثار کے ادب عالی کے ذریعے کر سکیں۔ نیز وہ یہ جان سکیں کہ مختلف علوم میں اظہار وبیان کی مختلف شکلیں کیا ہوتی ہیں۔

قومی نصاب اسلامیات (اعلیٰ) برائے نویں جماعت

باب اوّل: قرآن مجید

تعارف قرآن مجید : درج ذیل عنوانات کا مطالعہ

وحی: وحی کا لغوی اور اصطلاحی مفہوم

وحی کی اقسام

الہامی کتب: تورات، زبور، انجیل اور قرآن مجید کا تعارف

- قرآن مجید کا خصوصی مطالعہ:

نزول قرآن مجید

جمع، تدوین اور حفاظت قرآن مجید

- کتابت وحی
- جامعیت، کاملیت اور ابدیت
- تفسیر قرآن مجید: تفسیر کا لغوی اور اصطلاحی مفہوم، تفسیر اور تاویل، ضرورت تفسیر، اصول تفسیر، مصادر تفسیر، تفسیری ادب کی اقسام اور چند اساسی کتب تفسیر کا اجمالی تعارف

باب دوم: عبادت

- عبادت کا لغوی اور اصطلاحی مفہوم
- قرآن مجید کا تصوّرِ عبادت

بابِ سوم: سیرت رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم

- آفاقی رسالت
- تعظیم وتکریم
- اخلاق

بابِ چہارم: قرآنی آیات (ترجمہ وتشریح)

۱۔ سورۃ البقرۃ (آیت نمبر ۱۲۷ تا ۱۲۸)

۲۔ سورۃ آل عمران: (آیت نمبر ۲۶ ، ۱۷۱ ، ۱۶۴)

۳۔ سورۃ النساء: (آیت نمبر ۶۴ ، ۶۹۱)

۴۔ سورۃ التوبہ: (آیت نمبر ۱۲۸ ، ۱۲۹)

۵۔ سورۃ الفرقان: (آیت نمبر ۱ ، ۳۱)

۶۔ سورۃ الاحزاب: (آیت نمبر ۶ ، ۳۳ ، ۴۰ ، ۴۶ ، ۵۹)

بابِ پنجم: حدیث وسنت

(ا) حدیث وسنت

- حدیث کا لغوی اور اصطلاحی مفہوم
- سنت کا لغوی اور اصطلاحی مفہوم
- حدیث وسنت میں فرق
- حدیث وسنت کی عظمت واہمیت
- حدیث وسنت کی حجیت وتشریعی حیثیت

بابِ سوم: سیرت رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم

- آفاقی رسالت
- تعظیم وتکریم
- اخلاق

بابِ چہارم: قرآنی آیات (ترجمہ وتشریح)

۱۔ سورۃ البقرۃ (آیت نمبر ۱۲۷ تا ۱۲۸)

۲۔ سورۃ آل عمران: (آیت نمبر ۲۶ ، ۱۷۱ ، ۱۶۴)

۳۔ سورۃ النساء: (آیت نمبر ۶۴ ، ۶۹۱)

۴۔ سورۃ التوبۃ: (آیت نمبر ۱۲۸ ، ۱۲۹)

۵۔ سورۃ الفرقان: (آیت نمبر ۱ ، ۳۱)

۶۔ سورۃ الاحزاب: (آیت نمبر ۶ ، ۳۳ ، ۴۰ ، ۴۶ ، ۵۹)

بابِ پنجم: حدیث وسنت

(ا) حدیث وسنت

- حدیث کا لغوی اور اصطلاحی مفہوم
- سنت کا لغوی اور اصطلاحی مفہوم
- حدیث وسنت میں فرق
- حدیث وسنت کی عظمت واہمیت
- حدیث وسنت کی حجیت وتشریعی حیثیت

(ب) علوم حدیث کا تعارف

۱۔ اصول حدیث

۲۔ حدیث کے بنیادی اجزاء (سند۔متن۔ماخذ)

۳۔ سند کے علوم

۴۔ متن کے علوم

۵۔ اخذ حدیث کے طریقے

۶۔ کتبِ حدیث کی اصناف واقسام

(ج) منتخب احادیث (ترجمہ و تشریح)

پہلی ۲۳ احادیث (ضمیمہ نمبر ۱)

بابِ ششم: اسلامی علوم اور مسلمانوں کی خدمات

(ا) ۔ اصولِ فقہ:

- تعریف اور اہمیت
- اصولِ فقہ کا مختصر تعارف
- مصادر: قرآن، سنت، اجماع، قیاس/عقل
- سعدالدین تفتازانی، امام غزالی، امام الحرمین الجوینی، ابوالقاسم الخوئی

(ب)۔ فقہ:

- تعریف، وسعت اور اہمیت
- فقہی مکاتب۔ مختصر تعارف

(ج) ۔ علمِ منطق:

- ضرورت، تعریف اور اہمیت
- مسلمانوں کی خدمات
- محبّ اللہ بہاری اور ملاّ حسن کے خصوصی نظریات

باب ہفتم: اسلامی تہذیب و تمدن (تعارف و اہمیت)

عہدِ نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم

- مکی زندگی:

صبر، استقامت، رواداری، صدق و امانت۔

مکالمہ بین المذاہب

- مدنی زندگی:

اسلامی تمدن کی بنیاد

- مدنی معاشرے کی خصوصیات:

اخوت، معاہدوں کی پاسداری، منصوبہ بندی، دفاعی حکمت عملی، تعلیم و تعلم کا فروغ اور اہتمام

باب ہشتم: اسلام اور عصرِ حاضر

- اِسلام میں امّت کا تصور
- اسلام اور تصورِ قومیت
- اسلام میں وحدتِ امّت کی اہمیت

بابِ نہم: عربی زبان

الاسم و الفعل و الحرف

(أ) **الاسم:**

- **المعرفة والنكرة** . **اقسام المعرفة**
- **المفرد و المثنى والجمع** . **اقسام الجمع**
- **المذكر و المؤنث** . **اقسام المؤنث**
- **اسماء الاشاره (للقريب والبعيد)** . **الاسماء الموصولة**
- **الضمائر المتصلة والمنفصلة**

(ب) **الفعل: الماضی** ۔عام استعمال کے مکمل صیغے مثلاً:

(سمع، نصر، فتح، ذهب، أكل، شرِب، قطّع، بحث، استبشر، أنزل)

المضارع۔ عام استعمال کے مکمل صیغے مثلاً:

(يسمع، ينصر، يفتح، يذهب، يأكل، يشرب، يقطّع، يبحث، يستبشر، يُنزل، يكتب، يرفع، يأخذ)

فعل أمر حاضر ۔معروف کے صیغے مثلاً:

(إفتح، إضرب، انصر، اسمع ....)

(ج) **الحرف:**

- **الحروف الجارة**
- **حروف العطف**
- **حروف النفى**
- **حروف الاستفهام (هل، أ، مَنْ، مَا، كيف، أين ....)**

قومی نصاب اسلامیات (اعلیٰ) برائے دسویں جماعت

بابِ اوّل: مضامینِ قرآن

- توحید: ذات وصفات باری تعالیٰ، خالقیت، ربوبیت، رحمانیت، معبودیت دلائل توحید قرآنی آیات کی روشنی میں
- نبوت/رسالت: نبوت ورسالت کا لغوی اور اصطلاحی مفہوم، نبوت و رسالت میں فرق۔ انبیاء اور رسل پر ایمان، منصبِ رسالت، عصمتِ انبیاء۔
- ملائکہ: ملائکہ کی حقیقت اور نظام کائنات میں بحیثیت کارکنانِ قدرت اوران کا کردار۔ ملائکہ پر ایمان۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام، حضرت میکائیل علیہ السلام، حضرت اسرافیل علیہ السلام اور حضرت عزرائیل علیہ السلام کا تعارف۔
- آخرت/معاد: بعث بعد الموت، حشر، حساب وکتاب، جنت ودوزخ، شفاعت۔

بابِ دوم: عبادت

- عبادت کے نمایاں مظاہر: ارکانِ اسلام کا تعارف اوراہمیت

بابِ سوم: سیرت رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم

- ختم نبوت
- محبت واتباع
- اسوۂ حسنہ

بابِ چہارم: قرآنی آیات (ترجمہ و تشریح)

۱۔ سورۃ یٰسین: (آیت نمبر ۸۱ ، ۸۲)

۲۔ سورۃ الشوریٰ: (آیت نمبر ۲۳)

۳۔ سورۃ الفتح: (آیت نمبر ۲۸ ، ۲۹)

۴۔ سورۃ الحجرات: (آیت نمبر ۱ تا ۵)

۵۔ سورۃ الحشر: (آیت نمبر ۲۲ تا ۲۴)

۶۔ سورۃ التغابن: (آیت نمبر ۱ تا ۴)

۷۔ سورۃ الکوثر: (آیت نمبر ۱ تا ۳)

بابِ پنجم: حدیث وسنت

(أ) جمع وتدوین حدیث

- عہد نبوی میں کتابت وتدوین حدیث
- عہد خلفائے راشدینؓ میں کتابت وتدوین حدیث
- عہد تابعین میں کتابت وتدوین حدیث
- عہد تبع تابعین میں کتابت وتدوین حدیث

(ب) مشہور کتبِ حدیث اور ان کے مصنفین کا تعارف

۱۔ صحیح بخاری امام محمد بن اسماعیل بخاریؒ

۲۔ صحیح مسلم امام مسلم بن حجاج قشیریؒ

۳۔ سنن ابی داؤد امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانیؒ

۴۔ جامع ترمذی امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذیؒ

۵۔ سنن نسائی امام احمد بن شعیب نسائیؒ

۶۔ ابن ماجہ امام محمد بن یزید ابن ماجہ قزوینیؒ

۷۔ الکافی الشیخ محمد بن یعقوب الکلینی

۸۔ تہذیب الاحکام الشیخ محمد بن جعفر الطّوسی

(ج) اصطلاحات حدیث

۱۔ متواتر ۲۔ مشہور ۳۔ خبر واحد ۴۔ صحیح ۵۔ حسن ۶۔ ضعیف

(د) منتخب احادیث۔(ترجمہ وتشریح)

آخری ۲۳ احادیث (ضمیمہ نمبر۱)

بابِ ششم: اسلامی علوم اور مسلمانوں کی خدمات

(ا) علمِ فلسفہ:

- تعریف واہمیت
- مسلمانوں کی خدمات
- مشہور مسلم فلاسفہ: یعقوب الکندی، الفارابی، بوعلی سینا، ملّا صدرا شیرازی

(ب) علمِ کلام:

- تعریف واہمیت
- مشہور مکاتب فکر: اشاعرہ، ماتریدیہ، معتزلہ
- چند مشہور مسلم متکلمین: ابوالحسن الاشعری، ابومنصور ماتریدی، نظام المعتزلی

(ج) سائنسی علوم:

- تعریف اور اہمیت:
- سائنسی علوم کے اسلامی مآخذ
- مسلمانوں کی خدمات
- عصرِ حاضر میں سائنس میں مسلمانوں کی پسماندگی کے اسباب
- مشہور مسلمان سائنسدان، جابر بن حیان، ابن الہیثم، البیرونی۔

بابِ ہفتم: اسلامی تہذیب وتمدن (تعارف واہمیت)

- اسلامی تہذیب وتمدن کا فروغ
  - حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہد میں
  - حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہد میں
  - حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہد میں
  - حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے عہد میں
- نبوی معاشرے کا تسلسل
- معاشرتی استحکام
- مفتوحہ علاقوں کے جغرافیائی اور تمدنی تقاضوں کی رعایت
- قرآن وحدیث کا فروغ

بابِ ہشتم: اسلام اور عہدِ حاضر

۱۔ مسلم ممالک کے باہمی تعلقات

۲۔ مسلم ممالک میں غیر مسلموں کے مسائل

۳۔ غیر مسلم ممالک میں مسلمانوں کے مسائل

بابِ نہم: عربی زبان

المركب. النقص والتام

المركب الناقص:

- **الاضافی**
- **التوصيفی**
- **العددی** (ایک سے سوتک)

المركب التام:

- **الجملة الاسمية**
- **المبتداء والخبر**
- **الجملة الفعلية**
- **الفعل والفاعل والمفعول به**

قومی نصاب اسلامیات (اعلیٰ) برائے گیارھویں جماعت

بابِ اوّل: قرآن مجید

(ا) کتابت قرآن:

- رسم الخط، رموز واوقاف
- آدابِ تلاوت: سجدہ تلاوت، قرأت وسماعت۔

(ب) ترجمہ وتفسیر قرآن

- ترجمہ قرآن: ضرورت، اہمیت اور ابتداء
- برصغیر پاک وہند میں ترجمہ قرآن کے چند مظاہر، مشہور تراجم کا اجمالی تعارف مثلاً: شاہ ولی اللہؒ، شاہ عبدالقادرؒ، مولانا فتح محمد جالندھریؒ، علامہ علی نقی النقویؒ، مولانا احمد رضا خانؒ کے تراجم۔

(ج) قرآن مجید کے اساسی مباحث

- توحید، رسالت اور آخرت کے حوالے سے منتخب آیات کا مطالعہ

منتخب آیات :(توحید: سورۃ البقرۃ آیت نمبر ۱۶۳ ، ۱۶۴۔سورۃ الحجر آیت نمبر ۹۹۔سورۃ الزمر آیت نمبر ۱۶۲۔ سورۃ الزخرف آیت نمبر ۸۴)

منتخب آیات :(رسالت: سورۃ البقرۃ آیت نمبر ۱۲۹، ۲۸۵۔سورۃ النساء آیت نمبر ۱۶۵۔سورۃ الحشر آیت نمبر ۷۔ سورۃ الجمعہ آیت نمبر ۲)

منتخب آیات :(آخرت: سورۃ البقرۃ آیت نمبر ۴۸، ۱۷۷۔سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ۱۸، ۱۹۔سورۃ المومنون آیت ۳۳)

- انفس وآفاق کے مطالعہ کی دعوت اور تفکرّ وتدّبر کا خصوصی پیغام۔

منتخب آیات :(انفس وآفاق: سورۃ الاعراف آیت نمبر ۵۷۔سورۃ الروم آیت نمبر ۸۔سورۃ حم السجدہ آیت نمبر ۵۳)

منتخب آیات :(تفکرّ وتدبر: سورۃ النساء آیت نمبر۸۲۔سورۃ ص آیت نمبر۲۹۔سورۃ محمد آیت نمبر۲۴)

- معاشرتی مسائل،قرآن مجید کی روشنی میں۔

منتخب آیات :(معاشرتی مسائل: سورۃ البقرۃ آیت نمبر۱۷۸،۲۰۵۔سورۃ المائدۃ آیت نمبر۱۔سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر۲۳۔سورۃ الحجرات آیت نمبر۱۱،۱۲)

(د) عبادات

- عبادات کا مفہوم اور تقاضے
- عبدیت کے اساسی مظاہر،ارکانِ اسلام کا خصوصی مطالعہ (سماجی حوالوں سے)
- عبادت کی ہمہ گیریت اور تنوع۔

(ہ) سیرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قرآن مجید کی روشنی میں مطالعہ

- انسانِ کامل،معاشی مصلح،معاشرتی مدبر،سپہ سالار،قاضی ومنصف،منتظم وحکمران۔

(و) منتخب آیاتِ قرآن۔ترجمہ وتفسیر

- سورۃ البقرۃ (آیت نمبر ۲۵۵ تا ۲۶۶)

بابِ دوم: حدیث

- روایت۔درایت۔نقد حدیث کے اصول اور مختلف جہتیں۔
- تدوین حدیث۔اولین مجموعے۔
- منتخب احادیث کا خصوصی مطالعہ: (ترجمہ وتشریح) ایک تا پچیس احادیث (ضمیمہ نمبر۲)

بابِ سوم: علمی پیش رفت میں مسلمانوں کی خدمات

- اسلام سے قبل دنیا کی علمی حالت،عمومی مطالعہ،(ایشیا،یورپ اور افریقہ میں علمی حوالوں سے انسانی کاوشیں)

- قبل از اسلام عرب معاشرے میں علم کی حیثیت۔
- اسلام کا ترویج علم میں رویہ۔
- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اشاعتِ علم۔
- خلافت راشدہ سے عصر عباسی تک مسلمانوں کی علمی خدمات کا ایک اجمالی جائزہ۔

بابِ چہارم: اسلام کا نظام حکومت و ریاست

- عہدِ ریاست اور خلفائے راشدین میں نظم ریاست کے اساسی رّویے۔
- نظمِ سیاسی میں اسلام کی تعلیمات، حدود، شرائط، امتیازات اور علمی راہنمائی۔

بابِ پنجم: عصرِ حاضر اور اسلامی ریاستیں

- موجودہ مسلمان ریاست، تشکیلی محرکات، کوائف، مسائل اور اسلامی تعلیمات۔
- مسلمان امت کا سیاسی زوال، اسباب اور مستقبل کی صورت گری۔

نوٹ: ان موضوعات کو نہایت اختصار سے پیش کیا جائے اور مقصود یہ ہو کہ طلبہ کو عصرِ حاضر میں عالم اسلام سے متعلق ضروری معلومات سے واقفیت ہو جائے۔

بابِ ششم: عربی زبان وادب

- مہارات اربعہ (سننا، بولنا، پڑھنا، لکھنا)
- زبان کے علوم (صرف نحو، بیان، معانی، بدیع)

عربی ادب کا مطالعہ۔

عربی شعر کا اجمالی تعارف۔

چند منتخب اشعار...... (صحابۂ کرام رضی اللہ عنھم کے اشعار سے انتخاب)

قومی نصاب اسلامیات (اعلیٰ) برائے بارھویں جماعت

بابِ اوّل: قرآن مجید

(اَ) اعجاز القرآن، فصاحت و بلاغت، ہمہ گیریت اور تنوع، دوام/ دائمی ضابطۂ حیات۔

(ب) ترجمہ و تفسیر قرآن

- تفسیر قرآن کی شرائط اور حدود
- اصولِ تفسیرِ قرآن (الفوز الکبیر سے انتخاب)
- تفسیری ادب اور چند مشہور تفاسیر کا اجمالی جائزہ اور درج ذیل تفاسیر کا خصوصی مطالعہ مثلاً: شاہ ولی اللہؒ، شاہ عبد القادرؒ، مولانا فتح محمد جالندھریؒ، علامہ علی نقی النقویؒ، مولانا احمد رضا خانؒ کے تراجم۔

(ج) قرآن مجید کے اساسی مباحث

- معاشی مسائل (قرآن مجید کی روشنی میں)

منتخب آیات: (معاشی مسائل: سورۃ البقرۃ آیت نمبر ۱۸۸ ، ۱۹۵ ، ۲۱۹ ، ۲۶۷۔ سورۃ الانعام آیت نمبر ۱۵۲
سورۃ الحشر آیت نمبر ۷۔ سورۃ المزمل آیت نمبر ۲۰۔ سورۃ المطففین آیت نمبر ۱)

- قصص الأنبیاء۔ اندازِ بیان اور مقاصد۔ (قرآن مجید کی روشنی میں)

منتخب آیات: (قصص الانبیاء: سورۃ الاعراف آیت نمبر ۱۷۶۔ سورۃ الھود آیت نمبر ۱۲۰۔ سورۃ الیوسف آیت نمبر ۳، ۱۱۱)

- تزکیہ نفس، تدبیر منزل اور سیاستِ مدنیہ۔ (قرآن مجید کی روشنی میں)

منتخب آیات: (تزکیہ نفس: سورۃ التوبہ آیت نمبر ۱۰۳۔ سورۃ الحجرات آیت نمبر ۱۳۔ سورۃ الشمس آیت نمبر ۹، ۱۰)

منتخب آیات: (تدبیر منزل: سورۃ البقرۃ آیت نمبر ۸۳، ۱۸۰، ۲۱۵۔ سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ۲۳)

منتخب آیات: (سیاستِ مدنیہ: سورۃ النساء آیت نمبر ۵۹)

(د) عبادات

- انفاق: زکوۃ، صدقات اور خیرات، بنیادی ضابطے اور اصول، معاشرتی اہمیت، معاشی استحکام۔
- فرد اور معاشرہ کی ذمہ داریاں اور ریاست کے فرائض۔

(ہ) سیرۃِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قرآن مجید کی روشنی میں مطالعہ

- آزادیٔ فکر، احترام آدمیت، تعلقات باہمی کی اساس
- اولین مسلم معاشرہ کے راہنما اصول

(و) منتخب آیاتِ قرآن۔ ترجمہ و تفسیر

سورۃ البقرۃ (آیت نمبر ۲۶۷ تا ۲۸۶)

بابِ دوم: حدیث

- حدیث بطورِ ماخذ احکام، حدیث کی تشریعی حیثیت، حجیتِ حدیث
- اصولِ حدیث۔ نخبۃ الفکر کے منتخب مباحث کا مطالعہ۔
- امام بخاری اور امام مسلم کا انتخاب حدیث میں رویہ اور نمایاں اصول۔
- منتخب احادیث کا خصوصی مطالعہ ترجمہ و تشریح: چھبیس تا پچاس احادیث (ضمیمہ نمبر ۲)

بابِ سوم: علمی پیش رفت میں مسلمانوں کی خدمات

- چند نمایاں علوم کا تذکرہ اور مسلمانوں کی خدمات مثلاً:

دینی علوم: تفسیر، اصولِ تفسیر، حدیث اور اصولِ حدیث، فقہ اور اصولِ فقہ، تصوف۔

معاشرتی علوم: علم الاجتماع۔ تعریف، وسعت، مقاصد، رفاہ کا تصور، حکومت اور غیر حکومتی اداروں کی خدمات

معاشی علوم: اسلامی معاشیات کے امتیازات اور بنیادی اصول۔

سائنسی علوم: علم کیمیا، علم طبیعات، علم النفس، علم فلکیات، علم ہندسہ، الجبر والمقابلہ، علم الحساب، علم الزراعۃ اور علم البحار میں مسلمانوں کی خدمات۔

- اندلس میں علوم کی ترقی۔ خدمات اور اثرات۔
- دورِ انحطاط میں مسلم دنیا میں علم کی حالت، بے توجہی کے اسباب اور اثرات۔
- عصرِ حاضر اور مستقبل میں علمی پیش رفت کے حوالے سے مسلمان امت کی ذمہ داریاں۔
- اشاعتِ علم کے لیے افراد اور اجتماع کی ممکنہ کاوشیں۔ مستقبل کا نقشہ اور امت کا رویہ۔

بابِ چہارم: اسلام کا نظامِ حکومت وریاست

- اسلامی نظامِ حکومت کا تصور اور دورِ جدید میں اس کی ممکنہ کوششیں۔

بابِ پنجم: عصرِ حاضر اور اسلامی ریاستیں

- غیر مسلم ریاستوں میں مسلمانوں کی دینی، سماجی اور ثقافتی مشکلات اور ان کا حل۔
- پاکستان۔ بطور مسلم ریاست۔
  - تحریک، تشکیل اور سیاسی حالت۔
  - پاکستان بحیثیت اسلامی فلاحی ریاست۔

نوٹ: ان موضوعات کو نہایت اختصار سے پیش کیا جائے اور مقصود یہ ہو کہ طلبہ کو عصرِ حاضر میں عالم اسلام سے متعلق ضروری معلومات سے واقفیت ہو جائے۔

بابِ ششم: عربی زبان وادب

عربی ادب کا مطالعہ

- عربی ادب کے حوالے سے چند آیات کا مطالعہ، سورۃ الفاتحہ، سورۃ الفجر اور سورۃ الضحیٰ کی روشنی میں۔
- ادبی عظمت کے حوالے سے مطالعہ: خطبات رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مطالعہ اور خلفاء راشدین رضی اللہ عنہم

کے چند خطوط کا مطالعہ۔

فقہی عبارات وادب، صوفیانہ ادب، سائنسی کتب، معاشرتی کتب، تاریخی کتب اور جغرافیائی کتب سے چند اقتباسات کا مطالعہ، کنز الدقائق، عوارف المعارف، القانون ابن سینا، مقدمہ ابن خلدون، حجۃ اللہ البالغہ، فتوح البلدان، مروج الذھب۔

ضمیمہ نمبر: ۱

منتخب احادیث کا ترجمہ وتشریح

(برائے نویں ودسویں جماعت)

۱۔ عَنْ عمرَ (رضی الله عنه): أن رسول الله (صلى الله عليه وآله وسلم) قال: الَاعْمالُ بالنِيّةُ ولكلِ إمْرِی مانوی، فَمَنْ كانَتْ هِجْرَتُه اِلی اللهِ ورسولِه فهجرته إلى اللهِ ورسولِهِ، ومن كانت هجرته الدنيا يُصيبُها أوْ اِمْرأة يتزوجها، فهِجْرَتُه اِلى ما هاجَرَ اِليه۔

(البخاری، کتاب الایمان)

۲۔ عَنْ عبدُ الله بنِ عَمْرو (رضی الله عنهما) اَنَّ رَجُلا سَالَ النبی (صلى الله عليه وآله وسلم) اَیُّ الاِسْلام خير؟ قالَ تُطْعِمُ الطعامَ و تَقْرءُ السلامَ عَلى مَنْ عَرَفْتَ ومَنْ لَمْ تَعْرِفْ۔

(البخاری، کتاب الایمان)

۳۔ عن اَنَس (رضى الله عنه) عن النبی (صلى الله عليه وآله وسلم) قال: ثَلث مَنْ كُنَّ فيه وَجد حَلاوَةَ الاِيمانومَن كانَ اللهُ ولرَسولُه اَحبَّ اِليه مما سِواهُما وَمَنْ اَحبَّ عَبْدا لا يُحِبُّه اِلا لِلهِ، وَمَنْ يَكْرَه اَنْ يَعودَ فی الكفر اِذ اَنْقَذله الله كما يَكْفره اَنْ يُلْقٰى فی النَّار۔

(رواه البخاری کتاب الایمان)

۴۔ عَنْ ابی هريرة (رضى الله عنه) اَنَّ رسول الله (صلى الله عليه وآله وسلم) سُئِلَ اَیُّ العَمَلِ اَفْضَل؟ فقالَ: اِيمان بالله ورسولِه، قيل: ثُمَّ ماذا؟ قالَ: الجهادُ فی سبيل اللهِ، قيل: ثم ماذا؟ قال حج مبرور۔ (البخاری کتاب الإایمان)

۵۔ عَنْ ابی هريرة (رضى الله عنه) اَنَّ رسول الله (صلى الله عليه وآله وسلم) قالَ: مَنْ قامَ رمضانَ اِيمانا واِحْتِسابا غُفِرَله ما تقدمَّ مِنْ ذَنْبِه۔ (البخاری کتاب الایمان)

۶۔ عَنْ ابی هریرة (رضی الله عنه) قال كان النبی (صلی الله علیه وآله وسلم) بارزاً یوماً للناس فأتاه جبریل فقال: ما الإیمان؟ قال: الإیمان أن تعبدَاللهَ ولا تشرك به وتقیم الصلوٰة وتؤدی الزكوٰة المفروضة وتصوم رمضان۔ قال: ماالاحسان؟ قال: أن تعبد الله كانك تراه فإن لم تكن تراه فأنه یراك، قال: متی الساعة؟ قال: ما المسؤل عنها بأ علم من السائل وسأ خبرك عن اشراطها: إذا ولدت الأمةُ ربَّها وإذا تطاول رعاة الإبل البُهُمُ فی البنیان فی خمس لا یعلمهن إلا الله، ثم تلا النبی (صلی الله علیه وآله وسلم) ﴿إن الله عنده علم الساعة﴾ (لقمان: ۳۴) ثم ادبر فقال: رُدوه، فلم یرو اشیئا فقال هذا جبریل جاء یُعَلِّمَ الناسَ دینهم، (قال ابو عبدالله جعل ذٰلك كله من الاِیمان۔ وابو عبدالله هو الامام محمد بن اسماعیل النجاریؒ) (البخاری كتاب الإیمان)

۷۔ عن ابی مسعود عن النبی (صلی الله علیه وآله وسلم) قال: ازا انفق الرجل علی اَهْله یحتسِبُها فهو له صدقة۔ (البخاری كتاب الإیمان)

۸۔ عن عِبدالله بن مسعود (رضی الله عنه) قال رسول الله (صلی الله علیه وآله وسلم): لا حسد إلا فی اثنتین رجل اٰتاه الله مالاً فسُلِّطَ علی هلكته فی الحق ورجل اٰتاه الله الحكمة فهو یقضی بها ویُعلِّمُها۔ (البخاری كتاب العلم)

۹۔ عن انس (رضی الله عنه) قال قال رسول الله (صلی الله علیه وآله وسلم) إن من اشراط الساعة: أن یُرْفَع العلمُ ویَثْبُت الجهلُ ویُشْرَب الخمر ویَظْهَر الزنا۔(البخاری كتاب العلم)

۱۰۔ عن علی (رضی الله عنه) قال: قال النبی (صلی الله علیه وآله وسلم): لا تكذبوا عَلیّ فإنه من كذب عَلیّ فلیَلِج النار۔ (بخاری كتاب العلم)

۱۱۔ عن عبدالله بن عمرو (رضی الله عنهما) قال: قال لی النبی (صلی الله علیه وآله وسلم) ألم أُخبرأنك تقوم اللیل وتصوم النهار؟ قلتُ إنی أفعل ذٰلك، قال: فإنك إذافعلتَ ذٰلك هجمتْ عینك ونفهتْ نفسُك وإن لِنفسك حقا ولأ هلِك حقا، فَصُم وأَفطر وقُمْ ونِمْ۔

(البخاری كتاب التهجد)

۱۲۔ قال جرير بن عبدالله (رضى الله عنه) بايعت النبى (صلى الله عليه وآله وسلم) على إقام الصلوٰة وإيتاء الزكوٰة والنصحِ لكل مسلم۔ (البخارى كتاب الزكوٰة)

۱۳۔ قال عدى بن حاتم (رضى الله عنه) سمعت رسول الله (صلى الله عليه وآله وسلم) يقول: اتقوا النار ولو بشق تمرة۔ (البخارى كتاب الزكوٰة)

۱۴۔ عن ابى هريرة (رضى الله عنه) قال سمعت النبى (صلى الله عليه وآله وسلم) يقول: من حجَّ لله فلم يرفُثْ ولم يفسُقْ رجع كيوم ولدته أُمُه۔ (البخارى كتاب الحج)

۱۵۔ عن ابى هريرة رضى الله عنه: أن رسول الله (صلى الله عليه وآله وسلم) قال: العمرةُ إلى العمرةِ كفارة لِما بينهما والحج المبرور ليس له جزاء إلا الجنة۔ (البخارى كتاب العمرة)

۱۶۔ عن سهل رضى الله عنه عن النبى (صلى الله عليه وآله وسلم) إن فى الجنة بابا يقال له الريان يد خلُ منه الصائمون يومَ القيامة لا يد خل منه اَحد غير هم يقال: أين الصائمون فيقومونَ لا يد خل منه اَحد غير هم فإذا دخلوا أُغلِق فلم يد خل منه اَحد۔

(البخارى كتاب الصوم)

۱۷۔ عن اَبى هريرة (رضى الله عنه) عن النبى (صلى الله عليه وآله وسلم) قال: يأتى على الناس زمان لا يبالى المرءُ ما أخذ منه أَمِنَ الحلالِ أم مِنَ الحرام۔ (البخارى كتاب البيوع)

۱۸۔ عن اَبى هريرة (رضى الله عنه) أن رسول الله (صلى الله عليه وآله وسلم) كان يُوتى بالرجل المُتَوَفّٰى عليه الدَّيْنُ، فيسأل هل ترك لدَينه فضلًا؟ فإن حُدِّثَ أنه ترك لدَينه وفآءً صلّٰى وإلا قال للمسلمين صَلُّوا عَلى صاحبكم فلما فتح اللهُ عليه الفتوح قال أنا اَولى بالمؤمنين من أنفسهم فمن تُوُفّيَ من المومنين فترك دَين فَعَلَيَّ قضأوه ومَن ترك مالا فلورثته۔ (البخارى كتاب الكفالة)

۱۹۔ عن سعيد بن زيد (رضى الله عنه) قال سمعتُ رسول الله (صلى الله عليه وآله وسلم) يقول من ظلم من الأرض شيئا طُوِّقَهُ من سبع اَرضين۔ (البخارى كتاب المظلم)

۲۰۔ عن انس بن مالك (رضى الله عنه) عن النبى (صلى الله عليه وآله وسلم) قال: لغدوة فى

سبیل الله أو روحة خیر من الدین وما فیها۔ (البخاری کتاب الجهاد)

۲۱۔ عن عثمان بن عفان (رضی الله عنه) قال: قال النبی (صلی الله علیه وآله وسلم): إنَّ أَفضلکم من تعلَّم القرآن وعلَّمه۔ (البخاری کتاب فضائل القرآن)

۲۲۔ عن أبی موسی الأشعری (رضی الله عنه) قال: قال رسول الله (صلی الله علیه وآله وسلم): أَطعمو الجائع وعودو المریض وفُکُّو العانی۔ (البخاری کتاب المرضی)

۲۳۔ عن أَبی هریرة (رضی الله عنه) عن النبی (صلی الله علیه وآله وسلم): ماأنزل الله داء إلا أنزل له شفاء۔ (البخاری کتاب الطب)

۲۴۔ عن عبدالله (رضی الله عنه) سألت النبی (صلی الله علیه وآله وسلم) أيُّ العمل أَحب إلی اللهِ؟ قال: الصلوٰة علی وقتها۔ قال: ثم أَيّ؟ قال: ثم بر الوالدین۔ قال: ثم ايَ يّ؟ قال: الجهاد فی سبیل الله۔ قال حدثنی بِهِنَّ ولو استزدتُه لزادنی۔ (البخاری کتاب الأدب)

۲۵۔ عن ابی بکرة (رضی الله عنه) قال: قال رسول الله (صلی الله علیه وآله وسلم) ألا أُنبئکم بأ کبر الکبائر؟ قلنا: بلی یا رسول الله قال: الإ شراك باللهِ وعقوق الوالدینِ وکان مُتَکِّئاً فجلسَ فقال: ألا وقولُ الزور وشهادةُ الزور ألا وقولُ الزور وشهادةُ الزور فما زال یقولها حتی قلتُ لا یسکُتُ۔ (البخاری کتاب الأدب)

۲۶۔ عن جبیر بن مطعم (رضی الله عنه) قال انه سمع النبی (صلی الله علیه وآله وسلم) یقول: لَا ید خلُ الجنةَ قاطِع۔ (البخاری کتاب الأدب)

۲۷۔ عن عائشة (رضی الله عنها) زوج النبی (صلی الله علیه وآله وسلم) قال: الرَّحِمُ شِجْنة فمن وصلها وصلتفهِ ومن قطعها قطعتُه۔ (البخاری کتاب الأدب)

۲۸۔ عن صفان بن سلیم یرفعه اِلی النبی (صلی الله علیه وآله وسلم) قال: الساعی علی الأرملة والمساکین کالمجاهد فی سبیل الله أو کالذی یصومُ النهارَ ویقومُ اللیلَ۔

(البخاری کتاب الأدب)

۲۹۔ عن أنس بن مالك (رضی الله عنه) عن النبی (صلی الله علیه وآله وسلم) قال: مامن مسلم غرسَ غرساً فأكل منه انسان أو دآبة إلا كان له صدقة۔ (البخاری كتاب الأدب)

۳۰۔ عن أبی هريرة (رضی الله عنه) قال: قال رسول الله (صلی الله علیه وآله وسلم) من كان يؤمنُ باللهِ واليومِ الآخرِ فلا يؤذِ جارَه ومن كان يؤمنُ باللهِ واليومِ الآخرِ فليكرِم ضيفَه ومن كان يؤمنُ باللهِ واليومِ الآخرِ فليقل خيرا أو لِيصمتْ۔ (البخاری كتاب الأدب)

۳۱۔ عن جابر بن عبد الله (رضی الله عنهما) عن النبی (صلی الله علیه وآله وسلم) قال: كل معروف صدقة۔ (البخاری كتاب الأدب)

۳۲۔ عن أبی هريرة (رضی الله عنه) قال: قال رسول الله (صلی الله علیه وآله وسلم): يتقارب الزمان وينقص العمل ويُلقىَ الشُّحُ ويكثُر الهرجُ قالوا: وما الهرجُ؟ قال القتل القتل۔

(البخاری كتاب الأدب)

۳۳۔ عن انس بن مالك (رضی الله عنه قال: قال: النبی (صلی الله علیه وآله وسلم) لا يجد الحد حلاوة الإزّانِ حتی يحبَ المرءَ لَا يُحِبُّه إلا لِلهِ وحتی أنْ يُقذَفَ فی النار أحب إليه مِن أن يرجعَ إلى الكفرِ إذ انقذه الله و حتی يكونَ اللهُ رورسولُه أحب إليه مِما سِو اهُما۔

(البخاری كتاب الأدب)

۳۴۔ عن حذيفة (رضه الله عنه) سمعتُ النبی (صلی الله علیه وآله وسلم) لا يد خل الجنة قَتّآت۔ (البخاری كتاب الأدب)

۳۵۔ عن أبی هريرة (رضی الله عنه) قال: قال النبی (صلی الله علیه وآله وسلم) تجدُ مِن شر الناسِ يومِ القيامة عند اللهِ ذا الوجهين الذی يأتی هؤلآءِ بوجه وهؤ لآءِ بوجه۔

(البخاری كتاب الأدب)

۳۶۔ عن أنس بن مالك أن رسول الله (صلی الله علیه وآله وسلم) قال: لَا تَبَا غضوا ولَا تَحَاسَدوا ولا تَدابَروا وكونوا عبادَ اللهِ اِخوانا ولَا يَحِلُّ لِمسلم أن يهجُرأ خاه فوق ثلث ليال۔ (البخاری كتاب الأدب)

۳۷۔ عن عبدالله بن عمر (رضی الله عنهما) أن رسولَ اللهِ (صلی الله علیه وآله وسلم) قال: أيُّما رجل قال لأ خیه یا کافرُ فقد بأء بِها اَحد هما۔ (البخاری کتاب الأدب)

۳۸۔ عن اَبی مسعود قال: قال النبی (صلی الله علیه وآله وسلم) إنَّ مِما أدركَ الناسُ مِن كلامِ النبوةِ الأ ولی إذا لم تستحِ فاصنع ماشئتَ۔ (البخاری کتاب الأدب)

۳۹۔ عن اَبی شُریح الکعبی أنَّ رسولَ اللهِ صلی اللهُ علیه و آله وسلم قال: من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فليكرم ضيفه جائزتَه يوم وليلة والضيافة ثلاثةَ أيام فما بعد ذٰلك فهو صدقة ولَا يَحِلُّ له أنْ يثوىَ عنده حتى يُخْرِجَه۔ (البخاری کتاب الأدب)

۴۰۔ عن ابن عمر (رضی الله عنه) عن النبی (صلی الله علیه وآله وسلم) قال: الغادر يُرْفَع له لواء يومِ القيامةِ يُقالُ هذه غدرة فلانِ بنِ فلان۔ (البخاری کتاب الأدب)

۴۱۔ عن اَبی عبدالله علیه السلام قال: قال رسول الله (صلی الله علیه وآله وسلم): ثلاث من لم یکن فیه لم یتمله عمل: ورع یحجزه عن معاصی الله و خلق یداری به الناس وحلم یردبه جهل الجاهل۔ (الکلینی: اصول الکافی، کتاب الایمان و الکفر)

۴۲۔ قال رسول الله (صلی الله علیه وآله وسلم):

نعم وزير الإيمان العلم، ونعم وزير العلم الحلم، ونعم وزير الحلم الرفق، ونعم وزير الرفق الصبر۔ (نفس المرجع: کتاب فضل العلم)

۴۳۔ جاء رجل إلی رسول الله (صلی الله علیه وآله وسلم) فقال: یا رسول اله ما العلم؟ قال: الانصاتُ قال: ثم مه؟ قال: الاستماع، قال: ثم مه؟ قال: الحفظ، قال: ثم مه؟ قال العمل به، ثم مه یا رسول الله؟ قال: نشره۔ (نفس المرجع و نفس الصفحة)

۴۴۔ قال رسول الله صلی الله علیه و آله وسلم:

طوبیٰ لمن حسن مع الناس خلقه، و بذل لهم معونته، وعدل منهم شره۔

(الروضة من الکافی۔ وصایا النبی ﷺ لأ صحابه)

۴۵۔ قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: أَربع من كن فيه فقد طاب مكسبه، إِذا اشترى لم يعب، واذا باع لم يحمد، ولا يدلس، وفيما بين ذٰلك لا يحلف۔

(الفروع من الكافى، كتاب المعيشة، باب آداب التجارة)

۴۶۔ وفى الصحيحين بالإسناد عن المقداد بن عمرو أنه قال يا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أريئت ان لقيت رجلا من الكفار فاقتتلنا فضرب احدى يدى بالسيف فقطعها، ثم لاذمنّى بشجرة فقال أسلمت لله: أأقتله يا رسول الله بعد أن قالها؟ فقال رسول الله لا تقتله فإن قتلته فإنه بمنزلتك قبل أن تقتله وإنك بمنزلته قبل ان يقول كلمته التى قالها۔

(البخارى: كتاب المغازى) (المسلم : كتاب الايمان)

ضمیمہ نمبر: ۲

منتخب احادیث کا ترجمہ وتشریح

(برائے گیارھویں وبارھویں جماعت)

۱۔ عن ابی هريرة رضی الله عنه قال: قال رسول الله صلی الله عليه وآله وسلم: للمؤمن على المؤمن ست خصال يعوده اذا مرض، ويشهده اذا مات، ويجيبه اذا دعاه، ويسلّم عليه اذا لقيه، ويشمته اذا عطس، وينصح له اذا غاب اوشهد (سنن النسائی)

۲۔ عن ابی هريرة رضی الله عنه قال: قال رسول الله صلی الله عليه وآله وسلم: يسلم الصغير على الكبير والمار على القاعد والقليل على الكثير (صحيح البخاری)

۳۔ عن انس رضی الله عنه ان رسول الله صلی الله عليه وآله وسلم قال: يا بنيّ اذا دخلت على اهلك فسلم يكون بركة عليك وعلى اهل بيتك (سنن الترمذی)

۴۔ عن ابی سعيد الخدری رضی الله عنه قال اتانا ابوموسیٰ قال: ان عمر ارسل اليّ ان اتيه، فاتيت بابه، فسلمت ثلٰثا فلم يرد عليّ، فرجعت فقال: مامنعك ان تاتينا؟ فقلت: انی أتيت فسلمت على بابك ثلاثا فلم ترد عليّ فرجعت وقد قال لی رسول الله صلی الله عليه وآله وسلم اذا أستاذن احدكم ثلثا فلم يؤذن له فليرجع، فقال عمر: أقم عليه البينة، قال: أبوسعيد: فقمت معه فذهبت إلى عمر فشهدتُ (متفق عليه)

۵۔ عن ابی هريرة رضی الله عنه قال: قبل رسول الله صلی الله عليه وآله وسلم الحسن بن

علی وعنده الأقرع بن حابس فقال الأ قرع ان لي عشرة من الولد ماقبلت منهم احدا فنظر إليه رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم ثم قال: من لا یرحم لا یرحم (متفق علیه)

۶۔ عن ابن عمر رضی الله عنهما عن النبی صلی الله علیه وآله وسلم قال: لا یقیم الرجل الرجل من مجلسه ثم یجلس فیه ولکن تفسّحوا وتوسعّوا (متفق علیه)

۷۔ عن ابی ثعلبة الخشنی رضی الله عنه ان رسول اللهﷺصلی الله علیه وآله وسلم قال: ان أحبکم الي وأقربکم مني یوم القیمٰة أحسنکم اخلاقا وان أبغضکم اليّ وأبعدکم منی مساویکم اخلاقا الثرثارون المتشدقون المتفیهقون (السنن الکبری للبیهقی)

۸۔ عن أبي ذر رضی الله عنه قال: قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم: لا یرمی رجل رجلا بالفسوق ولا یرمیه بالکفر الا ارتدت علیه ان لم یکن صاحبه کذلك

(صحیح البخاری)

۹۔ عن ابی هریرةرضی الله عنه قال: قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم: تجدون شرالناس یوم القیمة ذا الوجهین الذی یأتی هؤلاء بوجه وهؤلاء بوجه (متفق علیه)

۱۰۔ عن المقداد بن الأسود رضی الله عنه قال: قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم اذا رأیتم المداحین فاحثوا فی وجوههم التراب (صحیح مسلم)

۱۱۔ عن عبد الله بن مسعود رضی الله عنه قال: قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم علیکم بالصدق فان الصدق یهدی إلی البر، وان البر یهدی إلی الجنة، وما یزال الرجل یصدق ویتحری الصدق حتی یُکْتَبَ عندالله صدیقاً، وإیاّکم والکذب فان الکذب

يهدى إلى الفجور، وان الفجور يهدى إلى النار، وما يزال الرجل يكذب ويتحرى الكذب حتى يُكْتَبَ عندالله كذّابا (متفق عليه)

١٢- عن ابن مسعود رضى الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ليس المؤمن بالطعان ولا باللعان ولا الفاحش ولاالبذى (سنن الترمذى)

١٣- عن ابى هريرة رضى الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: رغم أنفه رغم أنفه قيل: من يا رسول الله؟ قال: من أدرك والديه عندالكبر احدهما أو كليهما ثم لم يدخل الجنة (صحيح مسلم)

١٤- عن أبى امامة رضى الله عنه ان رجلا قال يارسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ما حق الوالدين على ولدهما؟ قال هما جنتك ونارك (سنن ابن ماجه)

١٥- عن ابن عمر رضى الله عنهما أنَّ رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال: المسلم اخوالمسلم لايظلمه ولايسلمه ومن كان فى حاجة أخيه كان الله فى حاجته، ومن فرّج عن مسلم كربة فرّج الله عنه كربة من كربات يوم القيمة ومن ستر مسلماً ستره الله يوم القيمة (متفق عليه)

١٦- عن عائشه وابن عمر رضى الله عنهما عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم قال: مازال جبرئيل يوصينى بالجار حتىٰ ظننت أنه سيورّثه (متفق عليه)

١٧- عن عبدالله إبن عمر رضى الله عنهما قال: قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: إيّاكم والظَّنَ فان الظن أكذب الحديث ولا تجسسوا ولا تجسسوا ولا تناجشوا ولا تحاسدوا ولا

تباغضوا ولا تدابروا وكونوا عباداللہ إخوانا (متفق علیه)

۱۸۔ عن ابی هريرة رضی اللہ عنه قال: قال رسول اللہصلی اللہ عليه وآله وسلم: انّ اللہ لاينظر الی صورکم واموالكم ولكن ينظرالی قلوبكم واعمالكم (صحيح مسلم)

۱۹۔ عن انس رضی اللہ عنه قال: لم يكن رسول اللہصلی اللہ عليه وآله وسلم فاحشاً ولا لعاناً ولا سبّاباً ،كان يقول عند المعتبة: مالَه! ترب جبينه (صحيح البخاري)

۲۰۔ عن المعرور رضی اللہ عنه لقيت أباذر بالربذة وعليه حلّة وكان على غلامه حلة فسألته عن ذالك فقال إنّي ساببت رجلاً فعيّرته بأمه فقال لی النبی صلی اللہ عليه وآله وسلم : يا اباذر! اعيرتَه بامه؟ أنك امرؤ فيك جاهلية : اخوانكم خَوَلكم جعلهم اللہ تحت أيديكم، فمن كان أخوه تحت يده فليطعمه مما يَاكل، ويلبسه ممايلبس، ولا تكلفوهم ماتغلبهم فان كلفتموهم فأعينوهم

(صحيح مسلم و صحيح البخاري)

۲۱۔ عن عائشه رضی اللہ عنها قالت : قال رسول اللہصلی اللہ عليه وآله وسلم من أحدث فی أمرنا هذا ماليس فيه فهورد (صحيح مسلم و صحيح البخاري)

۲۲۔ عن أبی شريح العدوي (رضی اللہ عنه) قال: سمعت أذنای وابصرت عينای حين تكلم النبی صلی اللہ عليه وآله وسلم فقال : من كان يؤمن باللہ واليوم الآخر فليكرم جاره ، ومن كان يؤمن باللہ واليوم الاخر فليكرم ضيفه جائزته قال: وما جائز ته يا رسول اللہ؟ قال يوم وليلة ، والضيافة ثلاثة أيام فما كان وراء ذلك فهو صدقة عليه ومن كان يؤمن باللہ واليوم الآخر فليقل خيرا اوليصمت (صحيح مسلم و صحيح البخاري)

۲۳- عن ابی هریرة رضی الله عنه عن النبی صلی الله علیه وآله وسلم قال : انتدب الله لمن خرج فی سبیله لایخرجه الأیمان بی وتصدیق برسلی ان ارجعه بما نال من اجرأو غنیمة اوأدخله الجنة ولولا ان أشق علیٰ أمتي ماقعدت خلف سریة ولوددت انی أقتل فی سبیل الله ثم أحیا ثم أقتل (صحیح مسلم و صحیح البخاري)

۲۴- عن ابی هریرة رضی الله عنه أن رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم قال: أتدرون ما المفلس؟ قالوا: یارسول الله المفلس فینا من لا یملك درهم له، قال المفلس من أمتي یأتي یوم القیامة بصیام وصلاة و زکوٰة ویأتي قد قذف هذا وشتم عرض هذا وضرب هذا وأكل مال هذا فیقعد فیعطی هذا من حسناته وهذا من حسناته فإن فنیت حسناته قبل أن یقضی الذي علیه من الخطا یأخذ من خطایاهم فطرحن علیه ثم طرح في النار (صحیح مسلم)

۲۵- عن عبدالله بن عامر رضی الله عنه أنه قال: دعتني أمي یوما و رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم قاعداً في بیتنا فقالت ها أعطیك، فقال لها رسول الله علیه السلام: وما أردت أن تعطیه ؟ قالت أعطیه تمراً قال لها رسول الله علیه السلام أما إنك لولم تعطه شیئاً کتبت علیك كذبة (سنن أبی داؤد)

۲۶- عن بهزبن حکیم عن أبیه عن جده رضی الله عنهم قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم وهو یقول : ویل للذي یحدث القوم کاذبا لیضحکهم ویل له ویل له ویل له (سنن الترمذی)

٢٧۔ عن مكحول رضى الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال: العلم بالتعلم والخير عادة وإذا أراد الله به خيرا فقهه فى الدين (صحيح البخارى)

٢٨۔ عن عبدالله رضى الله عنه قال سألت النبى صلى الله عليه وآله وسلم أى العمل أحب الىَ الله عزّ و جلّ؟ قال: الصلوة على وقتها، قال: ثم أي؟ قال: ثم برالوالدين، قال: ثم أي؟ قال: الجهاد فى سبيل الله (صحيح البخاري)

٢٩۔ عن أنس أن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال: من اغتيب عنده أخوه المسلم وهو يستطيع نصره فنصره نصره الله في الدنيا والأخرة فإن استطاع نصره فلم ينصره أدركه الله به في الدنيا والأخرة (الطبرانى: المعجم الكبير)

٣٠۔ عن عقبة بن عامر رضى الله عنه قال لقيت رسول الله عليه السلام يوما فقلت يا رسول الله ما النجاة؟ فقال: يا عقبة أملك عليك لسانك ويسعك بيتك وابك على خطيئتك (سنن الترمذى)

٣١۔ عن أبى هريرة رضى الله عنه أنه قال لرسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ما الغيبة؟ قال ذكرك أخاك بما يكره فقال أرأيت إن كان فى أخي ما أقول، قال إن كان فيه ما تقول فقد اغتتبه وان لم يكن فيه ما تقول فقد بهتّه (سنن أبى داؤد)

٣٢۔ عن سهل بن معاذ عن ابيه رضى الله عنهما ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال من العباد عباد لا يكلمهم الله يوم القيامة ولا يز كيهم ولا يطهر هم ولا ينظر اليهم قالوا من اولئك يا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال: المتبرى من والديه رغبة عنهما والمتبرى من ولده، ورجل انعم عليه قوم فكفر نعمتهم وتبرا منهم (الطبرانى، المعجم الكبير)

۳۳۔ عن عطاء الخراسانی ان ابن عباس رضی الله عنهما قال ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال: من أصبح مرضيا لوالدَيْه أصبح له بابان مفتوحان إلى الجنة وإن كان واحدا فواحدا، و إن أمسى مرضيا لوالدَيْه فمثل ذلك ، وان أصبح مسخطا لوالدَيْه أصبح له بابان مفتوحان إلى النار، وان كان واحدا فواحدا، وان امسى مسخطا لوالدَيْه فمثل ذلك ، قال ثم اتبع النبی علیه السلام: وإن ظلماه وإن ظلماه

(البخاری، الادب المفرد)

۳۴۔ عن عبدالله بن عمرو رضی الله عنهما قال: جاء رجل الى النبی صلى الله عليه وآله وسلم يستاذنه فی الجهاد ، فقال: احي والداك؟ قال: نعم ، قال ففيهما فجاهد

(صحيح مسلم)

۳۵۔ عن محمد ابن كعب القرظی رضی الله عنه ان رسول الله علیه السلام قال: منزلة المؤمن من أهل الإيمان كمنزلة الرأس من الجسد يألم المؤمن لما أصاب أهل الإيمان كما يألم الجسد لما أصاب الرأس (صحيح البخاری)

۳۶۔ عن ابی هريرة رضی الله عنه أنه قال: المؤمن مراة المؤمن اذا رأى فيه عيبا أصلحه

(سنن أبی داؤد)

۳۷۔ قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم : من افضل الاعمال بعد الفرائض ادخال السرور على المؤمن، وقال رسول الله علیه السلام من لطف لاخيه فی كلمة ووسع له فی مجلس أو قضى له حاجة لم يزل فی ظل من الملائكة ما كذلك

(ابن المبارك : كتاب الزهد)

٣٨۔ عن عمرو بن العاص رضی اللہ عنهما عن النبي صلى اللہ علیہ وآلہ وسلم قال: الكبائر الإشراك باللہ وعقوق الوالدين وقتل النفس واليمين الغموس (صحيح البخاري)

٣٩۔ عن ابی هريرة رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال: "كان تاجر يداين الناس فاذا رأى معسرا قال لفتيانهِ تجاوزوا عنه لعل اللہ أن يتجاوز عنا، فتجاوز اللہ عنه" (صحيح مسلم و صحيح البخاري)

٤٠۔ عن النعمان بن بشير رضی اللہ عنہ قال: سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم يقول: الحلال بيّن والحرام بيّن وبينهما مشبهات لايعلمها كثير من الناس ، فمن اتقى المشبهات استبرأ لدينه وعرضه ومن وقع فی الشبهات كراع يرعى حول الحمىٰ يوشك أن يواقعه؛ الاوإن لكل ملك حمى، الا إن حمى اللہ محارمه ، الا وإن فی الجسد مضغة اذا صلحت صلح الجسد كله واذا فسدت فسد الجسد كله ، الا وهی القلب (صحيح البخاري)

٤١۔ عن ابی هريرة رضی اللہ عنہ أن رجلاً أتى النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فبعث إلى نسائه فقلن : ما معنا الا الماء ، فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: من يضم أويضيف هذا؟ فقال رجل من الأنصار: أنا فانطلق به إلى امرأته ، فقال: أكرمی ضيف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فقالت: ماعند نا اِلّا قوت صبيانی، فقال هيئی طعامك، وأصبحی سراجك ونومی صبيانك اذا أرادوا عشاء ، فهيأت طعامها، وأصبحت سراجها ونومت صبيانها، ثم قامت كأنها تصلح سراجها فاطفأته، فجعلا يريانه اَنّهما يأ كلان فباتا طاوتين فلما أصبح غدا إلى رسول اللہ فقال : "ضحك

الله الليلة أوعجب من فعالكما" فانزل الله - "ويؤثرون على أنفسهم ولو كان بهم خصاصة ومن يوق شح نفسهِ فاؤلئك هم المفلحون

(صحيح مسلم و صحيح البخاري)

۴۲۔ عن أبى ايوب الأنصارى رضى الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال : "لا يحل لرجل أن يهجرا خاه فوق ثلاث ليال يلتقيان ، فيعرض هذا، ويعرض هذا - وخيرهما الذى يبدأ بالسلام" (صحيح مسلم و صحيح البخاري)

۴۳۔ عن أبي هريرة رضي الله عنه ، قال : ما عاب النبي (صلى الله عليه وآله وسلم) طعاماً قطَ ، إن إشتهاه أكله وإلّا تركه (صحيح مسلم و صحيح البخاري)

۴۴۔ عن النعمان ابن بشير رضى الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ترى المؤمنين فى تراحمهم وتوا دهم ، و تعاطفهم كمثل الجسد اذا اشتكى عضوا ، تداعى له سائر جسده بالسهر والحمّى

(صحيح مسلم و صحيح البخاري)

۴۵۔ عن ابى هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال: بينما رجل يمشي بطريق، اشتد عليه العطش ، فوجد بئرا فنزل فيها، فشرب ثم خرج، فاذا كلب يلهث يأكل الثرى من العطش، فقال الرجل: لقد بلغ هذا الكلب من العطش مثل الذى كان بلغ بي، فنزل بئر فملأ خفه، ثم امسكه بفيه، فسقى الكلب فشكر الله له، فغفرله، قالوا: يا رسول الله، وان لنا فى البهائم أجرا؟ فقال: فى كل ذات كبد رطبة اجرًا

(صحيح البخاري)

۴۶۔ عن ابی هريرة رضی الله عنه عن النبی صلی الله عليه وآله وسلم قال: لا يشير أحدكم علیَ أخيه بالسلاح، فانه لايدری، لعل الشيطان ينزع فی يده فيقع فی حُفرةٍ من النار

(صحيح مسلم و صحيح البخاري)

۴۷۔ عن عبدالله ابن عمر رضی الله عنهما أن رسول الله صلی الله عليه وآله وسلم قال: عذبت إمرأة في هرَّةٍ سجنتها حتی ماتت، فدخلت فيها النار- لاهی أطعمتها ، ولا سقتها اذا حبستها ولا هی تركتها تاكل من خَشَاش الارض

(صحيح مسلم و صحيح البخاري)

۴۸۔ عن ابی سعيد الخدری رضی الله عنه قال : جاء ت إمرأة الی رسول الله صلی الله عليه وآله وسلم فقالت: يا رسول الله صلی الله عليه وآله وسلم ذهب الرجال بحديثك ، فاجعل لنا من نفسك يوما نأتيك فيه تعلمنا مما علمك الله، فقال: "اجتمعن فی يوم كذا وكذا، فی مكان كذا وكذا" فاجتمعن، فأتاهن رسول الله صلی الله عليه وآله وسلم فعلمهن مما علّمه الله ثم قال: "مامنكم إمرأة تقدم بين يديها من ولدها ثلاثة الا كان لها حجابا من النار" فقالت إمرأة منهن يا رسول الله! اثنين؟ قال: فأعادتها مرتين ثم قال : "واثنين ، واثنين ، واثنين" (صحيح مسلم و صحيح البخاري)

۴۹۔ عن ابی هريرة رضی الله عنه قال : قال النبی صلی الله عليه وآله وسلم: "يقول الله تعالیٰ أنا عندظن عبدی بی، وأنا معه اذا ذكرنی، فان ذكرنی فی نفسه ، ذكرته فی نفسی، وإن ذكرنی فی ملإ، ذكرته فيِ ملإ خيرٍ منهم ، وإن تقرَّب إلیّ بِشبرٍ تقرّبتُ إليه ذراعاً- وإن تقرَّب إلیّ ذِراعًا ، تقربت إليه باعًا- وإن أتاني يمشي، أتيته هرولة

(صحيح مسلم و صحيح البخاري)

۵۰۔ عن ابی هریرة رضی الله عنه قال: قال البنی صلی الله علیه وآله وسلم السّاعی علی الأرملة والمسکین کالمجاهد فی سبیل الله أوالقائم اللیل الصائم النهار

(صحیح مسلم و صحیح البخاري)

راہنمائے اساتذہ

اسلامیات (اعلیٰ) کے لیے راہنمائے اساتذہ (Teacher Guide) مرتب کی جائے اور اِس کی تالیف وترتیب میں موجودہ نصاب کمیٹی میں سے چند اراکین کی خدمات حاصل کی جائیں۔ راہنمائے اساتذہ کی تیاری میں تدریس کے مجوزہ اہم طریقوں سے استفادہ کیا جائے اور اُن وسائل اور معاونات کے استعمال کی نشاندہی کی جائے جو واقعی قابل عمل ہوں۔ درسی کتب اور راہنمائے اساتذہ کی ترتیب وتدوین اِس طرح ہو کہ اِس سے اساتذہ بھرپور استفادہ کرسکیں۔ غیر متعلقہ مواد اور مضامین سے گریز کیا جائے اور ضروری مواد اور نکات کو اہمیت دی جائے۔ نیز راہنمائے اساتذہ میں طریقہ تدریس کی وضاحت کے ساتھ ساتھ آزمائشی اور امتحانی سوالات مرتب کرنے کی مہارت بھی سکھائی جائے تاکہ وہ طلبہ کی آزمائش جدید خطوط پر کرسکیں۔

ہدایات برائے اساتذہ:

۱۔ اساتذہ تعلیم کے عمومی مقاصد اور ہر جماعت کے لیے خصوصی مقاصد سے آگاہ ہوں۔

۲۔ استاد کو اس بات کا علم ہو کہ مؤلف کتاب نے سبق کس مقصد کے لیے شامل کیا ہے۔

۳۔ تدریس اسلامیات کا فریضہ ایک عبادت سمجھ کر ادا کریں اور طلبہ کے لیے اپنا کردار بطور نمونہ پیش کریں۔

۴۔ طلبہ کی ذہانت اور عمر کو مدِنظر رکھتے ہوئے مختلف سرگرمیاں کرائی جائیں جن میں طلبہ عملی طور پر شریک ہوں۔

۵۔ جدید طریقہ ہائے تدریس اور سمعی وبصری معاونات کا استعمال یقینی بنایا جائے۔

۶۔ اساتذہ صرف درسی کتب تک محدود نہ رہیں بلکہ مزید تفصیلات کا بھی احاطہ کریں۔

۷۔ اسلامیات کا مضمون اِس طرح پڑھائیں کہ طلبہ میں دین سے محبت، عظمتِ الٰہی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت کا جذبہ پیدا ہو۔

۸۔ اسلامیات کی تدریس میں مشغول اساتذہ کرام کو چاہیے کہ وہ اپنی شخصیت مکمل طور پر اسلامی طرز پر استوار کریں۔

۹۔ فرقہ وارانہ اور فروعی مسائل سے مکمل طور پر اجتناب کیا جائے۔

۱۰۔ غیر مسلموں/ علاقائی تعصّبات/ رنگ ونسل کے بارے میں کسی بھی طور پر رائے دہی سے گریز کریں۔

۱۱۔ کتب میں شامل قرآن وحدیث کے الفاظ وتراکیب کی مناسب وضاحت کی جائے۔اور روزمرہ زندگی سے ان کے تعلق کو واضح کیا جائے۔

۱۲۔ طلبہ کو دین سیکھنے، سمجھنے، اور اس پر عمل پیرا ہونے کی ترغیب دلائی جائے۔

ہدایات برائے مصنّفین/ مولّفین کتب

۱۔ کتاب کے پہلے صفحے پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم مع ترجمہ ضرور درج ہو۔

۲۔ بیرونی سرورق رنگین ہو اور کسی موزوں تہذیبی یا ثقافتی تصویر، نقشے یا خاکے سے مزیّن ہو۔ ثانوی و اعلیٰ ثانوی سطح پر مجرد خیالات پیش کئے جاسکتے ہیں۔

۳۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام کے ساتھ ہر جگہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پورا لکھا جائے۔ کمپیوٹر میں موجود (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) یا صرف "ﷺ" نہ لکھا جائے۔

۴۔ صحابہ کرام کے ناموں کے ساتھ ہر جگہ پورا رضی اللہ عنہ/ رضی اللہ عنہا/ رضی اللہ عنھم لکھا جائے صرف "رضی" نہ لکھا جائے۔ اسی طرح بزرگانِ دین کے ناموں کے ساتھ ہر جگہ رحمتہ اللہ علیہ لکھا جائے "رح" نہ لکھا جائے۔

۵۔ قرآن مجید کی ہر آیت/سورت کا حوالہ ضرور شامل کیا جائے اور ترجمہ مولانا فتح محمد جالندھری کا شامل کیا جائے۔

۶۔ ہر سبق کے آخر پر طلبہ کی ذہنی استعداد کے مطابق مشقی سوالات شامل کئے جائیں۔ جن میں معروضی (کثیر الانتخاب)، غیر معروضی اور نیم معروضی (مختصر جوابات) شامل کریں۔

۷۔ فرقہ وارانہ اور متنازع مواد بالکل شامل نہ کریں۔

۸۔ کتاب لکھتے وقت مصنفین کو چاہیے کہ قومی نصاب کمیٹی کے نمائندہ ارکان سے مشاورت کریں۔

۹۔ تصنیف کا کام ایسے اساتذہ کے سپرد کیا جائے جو متعلقہ سطح کا تدریسی تجربہ بھی رکھتے ہوں اور درسی اسباق کی تیاری مہیا کردہ ہدایات کے مطابق کرسکتے ہوں۔

۱۰۔ کتابیں خطِ نستعلیق میں A4 کاغذ پر کمپوز کروائی جائیں۔ گرائمر اور املاء کی غلطیوں سے پاک ہوں۔

۱۱۔ کتاب کے آخر پر ایک پیراگراف میں مصنف کا مختصر ذاتی تعارف (CV) شامل کریں۔

جائزہ اور امتحان

قومی نصاب اسلامیات (اعلیٰ) برائے نویں ودسویں جماعت

امتحانات اور جائزہ کسی بھی تدریسی پروگرام کا لازمی حصہ ہوتے ہیں۔اس بات کا اندازہ کرنے کے لیے کہ استاد کا طریقہ تدریس اور درسی مواد کتنا مؤثر ہے۔جائزہ اور امتحان منعقد کیے جاتے ہیں۔جائزہ اور امتحان دو طرح کا ہوسکتا ہے:۔

(الف) تعلیمی پروگرام کے دوران (Formative Assessment)

(ب) تعلیمی پروگرام کے اختتام پر (Summative Assessment)

بچوں کی انفرادی تخلیقی قابلیت کو جانچنے اور تعلیمی راہنمائی کے لیے تعلیمی پروگرام کے دوران Formative Assessment) جائزہ اور امتحان مددگار ثابت ہوتے ہیں جبکہ تعلیمی سیشن کے اختتام پر درجے کی ترقی اور انعام و اعزاز کے لیے (Summative Assessment) کی جاتی ہے۔

تعلیمی جائزے کے لیے آزمائش (Test) تین طرح کا ہوسکتا ہے۔

ا۔ معروضی (کثیر الانتخاب، دوانتخاب، کالم ملانا، درست/غلط)

۲۔ غیر معروضی یا انشائیہ (مکمل اظہار خیال، تنقید وتعریف، طویل سوالات کے جوابات)

۳۔ نیم معروضی (خالی جگہ پر کرنا، مختصر سوالات کے جوابات)

اسلامیات (اعلیٰ) کے جائزہ اور امتحانات کے لیے تجویز کیا جاتا ہے کہ آزمائش میں تینوں طرز کے سوالات (Items) شامل کیے جائیں تاکہ ہر طرح کی ذہنی قابلیتوں کی آزمائش ہوسکے۔

تجویز کردہ تناسب مندرجہ ذیل ہے لیکن اپنی ضرورت اور سہولت کے لیے اس میں کمی/بیشی ہوسکتی ہے۔

معروضی طرزِ آزمائش	30%
نیم معروضی طرزِ آزمائش	30%
غیر معروضی/انشائیہ طرز آزمائش	40%

نصاب کے مختلف حصوں کو مناسب تناسب سے آزمائش میں شامل کریں۔ تجویز کردہ تناسب درج ذیل ہے:۔

ابواب	عنوانات	تناسب برائے نویں ودسویں جماعت
باب اوّل:	قرآن مجید	15%
باب دوم:	عبادت	10%
باب سوم:	سیرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	10%
باب چہارم:	قرآنی آیات	10%
باب پنجم	حدیث وسنت	15%
باب ششم:	اسلامی علوم ومسلمانوں کی خدمات	10%
باب ہفتم:	اسلامی تہذیب وتمدن	10%
باب ہشتم:	اسلام اور عصرِ حاضر	10%
باب نہم:	عربی زبان	10%

جائزہ اور امتحان

قومی نصاب اسلامیات (اعلیٰ) برائے گیارھویں و بارھویں جماعت

امتحانات اور جائزہ کسی بھی تدریسی پروگرام کا لازمی حصہ ہوتے ہیں اس بات کا اندازہ کرنے کے لیے کہ استاد کا طریقہ تدریس اور درسی مواد کتنا مؤثر ہے، جائزہ اور امتحان منعقد کیے جاتے ہیں۔ جائزہ اور امتحان دو طرح کا ہو سکتا ہے:۔

(الف) تعلیمی پروگرام کے دوران (Formative Assessment)

(ب) تعلیمی پروگرام کے اختتام پر (Summative Assessment)

بچوں کی انفرادی تخلیقی قابلیت کو جانچنے اور تعلیمی راہنمائی کے لیے تعلیمی پروگرام کے دوران (Formative Assessment) جائزہ اور امتحان مددگار ثابت ہوتے ہیں جبکہ تعلیمی سیشن کے اختتام پر درجے کی ترقی اور انعام و اعزاز کے لیے (Summative Assessment) کی جاتی ہے۔

تعلیمی جائزے کے لیے آزمائش (Test) تین طرح کا ہو سکتا ہے۔

۱۔ معروضی (کثیر الانتخاب، دو انتخاب، خالی جگہ پر کرنا، کالم ملانا)

۲۔ غیر معروضی یا انشائیہ (مکمل اظہار خیال، تنقید و تعریف، طویل سوالات کے جوابات)

۳۔ نیم معروضی (مختصر سوالات کے جوابات)

اسلامیات (اعلیٰ) کے جائزہ اور امتحان کے لیے تجویز کیا جاتا ہے کہ آزمائش میں تینوں طرز کے سولات (Items) شامل کیے جائیں تاکہ ہر طرح کی ذہنی قابلیتوں کی آزمائش ہو سکے۔

تجویز کردہ تناسب مندرجہ ذیل ہے لیکن اپنی ضرورت اور سہولت کے لیے اس میں کمی/بیشی ہو سکتی ہے۔

معروضی طرزِ آزمائش	20%
نیم معروضی طرزِ آزمائش	30%
غیر معروضی/انشائیہ طرز آزمائش	50%

نصاب کے مختلف حصوں کو مناسب تناسب سے آزمائش میں شامل کریں۔ تجویز کردہ تناسب درج ذیل ہے۔

ابواب	عنوانات	تناسب برائے گیارھویں و بارھویں جماعت
باب اوّل:	قرآن مجید	40%
باب دوم:	الحدیث	20%
باب سوم:	علمی پیش رفت میں مسلمانوں کی خدمات	10%
باب چہارم	اسلام کا نظامِ حکومت و ریاست	10%
باب پنجم	عصرِ حاضر اور اسلامی ریاستیں	10%
باب ششم	عربی زبان و ادب	10%

کمیٹی برائے قومی نصابِ اسلامیات (اعلیٰ)

نویں تا بارھویں جماعت

۱۔ پروفیسر ڈاکٹر ضیاء الحق یوسف زئی

ایم۔اے عربی، ایم۔اے اسلامیات اور ایم۔او۔ایل پنجاب یونیورسٹی، ایم۔اے شریعہ، وفاق المدارس پاکستان، ایم۔فل، ریاض یونیورسٹی سعودی عرب، ایم۔اے، پی۔ایچ۔ڈی، انڈیانا یونیورسٹی بلومنگٹن، انڈیانا، امریکہ، ڈپلوما ان ایجوکیشن ٹیکنالوجی حبیب بورقیبہ یونیورسٹی، تیونس۔

۲۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد اسحاق قریشی

بی۔اے (آنرز)، ایم۔اے عربی (گولڈ میڈلسٹ) ایم۔اے اسلامیات، ایم۔او۔ایل، پی۔ایچ۔ڈی، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، ایم۔فل، ریاض یونیورسٹی سعودی عرب۔

سابق ڈائریکٹر ایجوکیشن (کالجز) فیصل آباد ڈویژن، فیصل آباد،

سابق وائس چانسلر محی الدین یونیورسٹی، نیریاں شریف، آزاد کشمیر۔

۳۔ پروفیسر ڈاکٹر فضل احمد

ایم۔اے اسلامیات/ تاریخ اسلام، ایل ایل بی، فاضل درس نظامی، فاضل عربی پی۔ایچ۔ڈی، یونیورسٹی آف کراچی۔

پروفیسر شعبۃ القرآن والسنۃ، کلیہ معارف اسلامیہ، جامعہ کراچی،

سابق ڈائریکٹر شیخ زید اسلامک سینٹر، جامعہ کراچی، سابق چیئرمین شعبۃ القرآن والسنۃ جامعہ کراچی۔

۴۔ پروفیسر ڈاکٹر محسن نقوی

شهادة العالمیه، شیعہ وفاق المدارس پاکستان، ایم۔اے، پی۔ایچ۔ڈی، نارتھ کیرولائنا یونیورسٹی، امریکہ۔

ڈائریکٹر ریسرچ زہراء پبلی کیشنز، انٹرنیشنل (سابق ڈائریکٹر اسلامک سینٹر) نارتھ کیرولائینہ یو ایس اے،

ڈائریکٹر انٹرنیشنل اسلامک ایجوکیشن بورڈ، لندن۔

ممبر اسلامی نظریاتی کونسل، حکومتِ پاکستان، اسلام آباد۔

۵۔ پروفیسر ڈاکٹر سید علی انور

ڈین شعبہ زبانہائے شرقیہ اور ثقافت

نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز اینڈ سائنسز، اسلام آباد۔

۶۔ ڈاکٹر ساجد علی سبحانی

اسسٹنٹ پروفیسر، جامعة الحجت، بہارہ کہو، اسلام آباد۔

۷۔ ڈاکٹر مطلوب احمد رانا

ایم۔اے عربی واسلامیات، ایل ایل بی پنجاب یونیورسٹی، پی۔ایچ۔ڈی (نملز)، اسلام آباد۔

اسسٹنٹ پروفیسر، گورنمنٹ کالج شیخوپورہ۔

۸۔ مولانا جسیم الدین

سنیئر اسلامیات ٹیچر گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول شادی خان، ضلع اٹک

ایم اے عربی/ایم اے اسلامیات۔ فاضل درس نظامی جامعہ اشرفیہ لاہور

ڈپلومہ خطابت اصول الدین (انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی، اسلام آباد)

۹۔ عبدالشکور

ایم اے اسلامیات وایم اے عربی

اسسٹنٹ پروفیسر گورنمنٹ کمرشل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ بورے والا

نظرثانی کمیٹی برائے قومی نصاب اسلامیات (اعلیٰ) نویں تا بارھویں جماعت

نمبر شمار	نام مع عہدہ
۱	پروفیسر ڈاکٹر ضیاء الحق یوسف زئی ڈین/صدر شعبہ علوم اسلامیہ اور پاکستان اسٹڈیز نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز اینڈ سائنسز، اسلام آباد
۲	پروفیسر ڈاکٹر محمد اسحاق قریشی سابق پرنسپل گورنمنٹ کالج فیصل آباد، سابق ڈائریکٹر ایجوکیشن (کالجز) فیصل آباد ڈویژن سابق وائس چانسلر محی الدین اسلامیہ یونیورسٹی، نیریاں شریف، آزاد کشمیر۔
۳	پروفیسر ڈاکٹر فضل احمد پروفیسر شعبہ اسلامیات، جناح یونیورسٹی برائے خواتین کراچی، سابق ڈائریکٹر شیخ زید اسلامک سنٹر جامعہ کراچی سابق چیئر مین شعبہ القرآن والسنۃ کلیہ معارف اسلامیہ، جامعہ کراچی۔
۴	پروفیسر ڈاکٹر محسن نقوی ڈائریکٹر ریسرچ زہرا پبلی کیشنز، انٹرنیشنل، کراچی۔ رکن اسلامی نظریاتی کونسل، حکومت پاکستان۔
۵	پروفیسر ڈاکٹر سید علی انور ڈین و چیئر مین شعبہ عربی نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز اینڈ سائنسز اسلام آباد۔
۶	مولانا محمد شفاء نجفی خطیب جامعہ مسجد الصادق، سیکٹر جی نائن ٹو، اسلام آباد
۷	محمد ادریس ایجوکیشن آفیسر، وزارت تعلیم، شعبۂ نصابیات، حکومتِ پاکستان، اسلام آباد